



## سوال

(526) فور، گلال، عود، ناربل وغیرہ فروخت کرنا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی دوکان کریمانے کی ہے اس میں ہر قسم کی چیز فروخت ہوتی ہے اس میں ہندوؤں کی بلو جا کا سامان بھی فروخت کیا جاتا ہے از قسم کافور، گلال، عود، ناربل وغیرہ یہ سب چیزیں از روئے شرع زید، (مسلم) کو فروخت کرنی چاہئیں یا نہیں یہ چیزیں اہل منود خرید کر بتوں کی نذر کرتے ہیں اس کا جواب قرآن و حدیث سے عنایت فرمادیں مشکور ہوں گا،

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو چیز فی نفسہ حرام ہے اس کا بیچنا کسی طرح جائز نہیں جیسے خمر اور خنزیر اور جو چیز فی نفسہ حرام نہیں بلکہ وہ استعمال کرنے والے کے فعل سے حرام بن جاتی ہے اس کا بیچنا حرام نہیں جیسے انگور یا گیہوں وغیرہ شراب ساز جن سے شراب بناتے ہیں ان کی بیچ جائز ہے فعل ناجائز یہ مسئلہ آیت مرقومہ ذیل سے استنباط ہو سکتا ہے،

وَمِنْ شَرَابٍ لِّغَلِيظٍ وَ لِّأَعْنَابٍ تَتَجَدَّدُونَ مِنْهُ سَكْرًا أَوْ رِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۱۷ سورة النحل

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 475

محدث فتویٰ